حرفِ تمنّا

مجلّہ معارفِ اسلامیہ، آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز کا یہ تیرھواں اور میری ڈین شپ کا دوسرا شمارہ ہے۔ یہ شمارہ متفرق عنوانات پر مقالات ومضامین کا وہ خوش رنگ گلدستہ ہے، جو اپنی بھینی بھینی خوشبوؤں سے قارئین کرام کے مشام جاں کو معطر کرنے کا بھرپور سامان اپنے اندر رکھتا ہے۔ پھولوں کی خوشبو، جس طرح ایک دوسرے سے جدا ہوتی ہے اور اپنی الگ پہچان رکھتی ہے اسی طرح معزز لکھنے والے بھی ایک دوسرے سے الگ ہوتے اور اپنی جدا شناخت رکھتے ہیں۔ قارئین کرام جب فہرستِ مضامین پر نظر ڈالتے ہیں تو محض مقالہ نگار کا نام دیکھ کر ہی مضمون کو دیگر مضامین پر ترجیح دیکر اسے سب سے پہلے پڑھتے ہیں اس لئے جملہ مقالہ نگار حضرات سے گزارش ہے کہ فہرست میں مضامین کی تقدیم وتاخیر کو بعض فنی مجبوریوں پر محمول فرمائیں۔ کسی مضمون کا پہلے آنا یا آخر میں آنا اس کے اہم یا غیر اہم ہونے کی علامت ہرگز نہیں۔

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

جس وقت مضامین کی فہرست مرتب ہورہی تھی۔ اس وقت ہم نے ایسے مضامین کو جن کے عناوین میں قرآن وسنت کا ذکر تھا محض اسی بناء پر ترجیح دی اور جو مضامین آخر میں آئے تو انہیں اس لئے آخر میں جگہ ملی کہ پہلے کے مضامین کو صفحات کے نمبروں کے ساتھ سیٹ (Set) کیا جاچکا تھا۔ اور آخری اسٹیج پر اس سیٹنگ (Setting) کو بدلنا خاصا وقت طلب کام تھا کیونکہ اس سے ہمارا شمارہ مزید لیٹ ہوسکتا تھا۔ سو اشاعت میں مزید تاخیر سے بچنے کے لیئے محض جذبۂ خیر کے ساتھ کی گئی یہ عجلت پسندی اختیاری کی گئی۔

معارفِ اسلامیہ، چونکہ ایک ریسرچ جرنل ہے۔ اس لئے مقالہ نگار حضرات سے گزارش ہے کہ وہ آئندہ اپنے مقالات میں پیش کی گئی ''تحقیق'' کی نشاندہی بھی چند جملوں میں الگ سے تحریر فرمائیں تاکہ اسے اوریجنل تحقیقی مضمون شمار کیا جاسکے۔ اس لئے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ شمارے میں جملہ مضامین کو دوحصوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ پہلا حصہ ان تحریرات ونگارشات پر مشتمل ہوگا، جن میں واقعی کوئی تحقیق یا جدّت وندرت ہوگی اور دوسرا حصہ ان عام مضامین پر مشتمل ہوگا، جنہیں محض حوالہ جات کی مدد سے لکھے جانے کے سبب تحقیقی سمجھا جاتا ہے حالانکہ وہ بالکل تحقیقی نہیں ہوتا۔ ہمارے اس فیصلے سے امید ہے کہ مقالات ومضامین کا معیار بڑھے گا۔

اس دفعہ عربی زبان میں کوئی آرٹیکل موصول نہیں ہوا۔ اس لئے مجلسِ ادارت میں عربی سیکشن کو مینشن (Mention) نہیں کیا جارہا۔ یہ عدمِ ذکر محض فنی وجوہ کے سبب ہے۔ آئندہ شمارے میں اگر کوئی عربی مضمون آیا تو عربی سیکشن پھر سے مینشن ہوگا۔

مدیر اعلیٰ

مجلّہ معارفِ اسلامیہ، جامعہ کراچی